الحمد لله رب العالمين و أشهد أن لا إله إلا الله وحده لا شريك له وأشهد أن سيدنا محمدا عبد الله ورسوله اللهم صل وسلم و بارك عليه و على آله وصحبه ومن تبعهم بإحسان إلى يوم الدين ، أما بعد ا

خطبہ کا موضوع ہے **الـرَّحْـمَـةُ** ((**مہربانی کرنا**))

مسلمان بھائیو ! میں اپنے نفس کو اور آپ حضرات کو اللہ تعالی سے ڈرنے کی وصیت کرتا ہوں ارشاد خداوندی ہے :﴿ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَآمِنُوا بِرَسُولِهِ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِن رَّحْمَتِهِ وَيَجْعَل لَّكُمْ نُوراً تَمْشُونَ بِهِ وَيَغْفِرْ لَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴾ ترجمہ/ اے (عیسی علیہ السلام) پر ایمان رکھنے والو ! تم اللہ سے ڈرو اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اللہ تعالی تم کو اپنی رحمت سے (ثواب کے) دو حصے دے گا اور تم کو ایسا نور عنایت کریگا کہ تم اسکو لئے ہوئے چلتے پھرتے ہوگے اور تم کو بخش دے گا اور اللہ غفور رحیم ہے)

رحمت اللہ تعالی کے صفات میں سے ہے :﴿ فَقُل رَّبُّكُمْ ذُو رَحْمَةٍ وَاسِعَةٍ ﴾ ترجمہ/ تو آپ فرما دیجئے کہ تمہارا رب بڑی وسیع رحمت والا ہے) --------- اور اس سے مراد اللہ تعالی کا فضل و کرم اور احسان ہے :﴿ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلَى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ﴾ ترجمہ/ تمہارے رب نے مہربانی (فرمانا) اپنے ذمہ مقرر کرلیا ہے)

اللہ جل شانہ کی رحمت ہر چیز کو شامل اور پہنچ چکی ہے :﴿ وَرَحْمَتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ﴾ ترجمہ/ اور میری رحمت تمام اشیاء کو محیط ہوئی ہے)

نبی اکرم ﷺ نے اللہ تعالی کی رحمت کا بیان اسطرح فرمایا جسکا مفہوم ہے کہ ((اللہ تعالی نے رحمت کو سو حصہ بنایا ہے پھر اپنے پاس ننانوے حصے رکھ دیئے اور زمین میں ایک حصہ رحمت اتار دی تو اسی حصہ کے اثر سے مخلوق آپس میں مہربانی و ترس کیا کرتے ہیں یہاں تک کہ گھوڑا اپنے بچے کے اوپر سے ٹانگ کو اٹھائے رکھتا ہے کہ اسکو زخمی نہ کرے)) بروایت بخاری

رحمت انبیاء اور پیغمبروں کی صفت ہے اللہ تعالی نے اپنے نبی ﷺ کی تعریف میں فرمایا :﴿ فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللَّهِ لِنتَ لَهُمْ وَلَوْ كُنتَ فَظًّا غَلِيظَ الْقَلْبِ لاَنْفَضُّوا مِنْ حَوْلِكَ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ ﴾ ترجمہ/ بعد اس کے خدا ہی کی رحمت کے سبب آپ انکے ساتھ نرم رہے اور اگر آپ تند خو سخت طبیعت ہوتے تو یہ آپ کے پاس سے سب منتشر ہوجاتے ، سو آپ انکو معاف کردیجئے اور ان کیلئے استغفار کردیجئے)

دوسری جگہ ارشاد ہے :﴿ لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُم بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴾ ترجمہ/(اے لوگو !) تمہارے پاس ایک ایسے پیغمبر تشریف لائے ہیں جو تمہاری جنس (بشر) سے ہیں جنکو تمہاری مضرت کی بات نہایت گراں گزرتی ہے جو تمہاری منفعت کے بڑے خواہشمند رہتے ہیں (یہ حالت تو سب کے ساتھ ہے بالخصوص) ایمانداروں کیساتھ بڑے ہی شفیق (اور) مہربان ہیں)) --------- اللہ تعالی نے اپنے حبیب ﷺ کے صحابہ کو بھی رحمت سے موصوف فرمایا ہے :﴿ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ ﴾ --/ وہ آپس میں مہربان ہیں)

اللہ تعالی کی رحمت کو حاصل کرنے کے کئی اسباب ہیں ، ایک سبب یہ ہے کہ لوگ ایک دوسرے پر رحم کریں چنانچہ نبی اکرم ﷺ کے حدیث کا مفہوم ہے کہ ((مہربانی کرنے والے جو ہیں ان پر رحمان رحم فرماتے ہیں ، زمین والوں پر مہربانی کرو آسمان والا تمہارے اوپر رحم فرمائیں گے)) پس اللہ کی رحمت سے وہ شخص سرفراز ہوگا جو ہر مخلوق پر خواہ وہ انسان ہو یا حیوان و نبات ہو مہربانی کرے ،

الله تعالی اور انکے رسول ﷺ کی فرمانبرداری رحمت الهی کے نزول کا ذریعہ ھے :﴿ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴾ ترجمہ/ اور خوشی سے کہنا مانو الله تعالی کا اور رسول کا ، امید ھے کہ تم رحم کئے جاؤگے)
قرآن کریم کی تلاوت اور اسکا غور سے سننا الله تعالی کی رحمت کو کھینچ لینے کا سبب ھے :﴿ وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴾ ترجمہ/ اور جب قرآن پڑھا جایا کرے تو اسکی طرف کان لگا دیا کرو اور خاموش رہا کرو امید ھے کہ تم پر رحمت ھو (جدید یا مزید)
استغفار کرنا نزول رحمت کا ذریعہ ھے : ﴿ لَوْلَا تَسْتَغْفِرُونَ اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴾
ترجمہ/ تم لوگ الله سے کیوں معافی کیوں نہیں چاھتے جس سے توقع ھو کہ تم پر رحم کیا جاوے (یعنی عذاب سے محفوظ رھو)
کیونکہ استغفار کا مطلب الله تعالی سے مہربانی اور معافی کی درخواست ھے اور الله تعالی تو ایسے کریم ھیں کہ وہ ھر مانگنے والے کو عطا فرماتے ھیں اور اسکی دعاء کو قبول فرماتے ھیں ،
مہربانی الله تعالی کیطرف سے ایک نعمت ھے جسے الله جل شانہ طلبگار بندہ کوعطا فرماتے ھیں ، اور جسکو یہ نعمت نصیب ھوجائے وہ کامیاب اور خوش قسمت شخص ھے اور الله تعالی اس شخص کو ھرگز اپنی رحمت سے محروم نہیں فرماتے جو انکے مخلوق پر مہربانی و رحم کرنے والا ھو ،

نبی اکرم ﷺ کے حدیث کا مفہوم ھے کہ ((الله تعالی اس شخص پر رحم نہیں فرماتے جو لوگوں پر مہربانی نہیں کرتا)) بروایت بخاری ------- دراصل رحم دلی سے محرومی بد بختی کی علامت ھے نبی اکرم ﷺ کے حدیث کا مفہوم ھے کہ ((مہربانی نہیں نکالی جاتی مگر بد بخت آدمی کے دل سے)) بروایت ابو داود
ساری انسانیت مہربانی کی محتاج ھے اور اسکے بغیر زندگی گزارنا دشوار ھے ، اور بڑی مہربانی یہ ھے کہ اولاد اپنے ماں باپ پر ترس کریں :﴿ وَقُل رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيراً ﴾ ترجمہ اور(یوں) دعاء کرتے رھنا کہ میرے پروردگار ان دونوں پر رحمت فرمائیے جیسا انھوں نے مجھکو بچپن میں پالا پرورش کیا ھے)

سرپرست اپنے اھل و عیال پر مہربانی کرے انکی نگرانی اور رعایت رکھے ، اور ڈاکٹر اپنے بیماروں پر مہربانی کرے انکا صحیح علاج کرے ، اور بڑے عمر والا چھوٹے پر مہربانی کرے اور طاقتور کمزور پراوراستاذ اپنے شاگرد پر مہربانی کرے اس کیلئے صبر کرے اور کام کرانے والا مزدور پر اور تاجر لوگوں پر مہربانی کرے اور چیزوں کی مہنگائی سے پرھیز کرے اور انسان حیوان پر مہربانی کرے ، چنانچہ ایک مرتبہ رسول اکرم ﷺ ایک باغ میں اندر تشریف لے گئے تو وھاں ایک اونٹ تھا اس نے جب رسول اکرم ﷺ کو دیکھ لیا تو فریاد کرنے لگا اور اسکی آنکھوں سے آنسو بہہ رھا تھا تو آنحضرت ﷺ نے اس کے پاس تشریف لے جاکر اس کے سر پر ھاتھ پھیر دیا تو وہ اونٹ خاموش ھوا تو آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ ((اس اونٹ کا مالک کون ھے ؟ یہ اونٹ کس کا ھے ؟)) تو ایک انصاری جوان آیا اور کہنے لگا کہ : اے الله کے پیغمبر ! یہ اونٹ میرا ھے ، تو آنحضرت ﷺ نے فرمایا جسکا مفہوم ھے کہ ((تم اس چوپائے کے متعلق الله سے نہیں ڈرتے کہ الله تعالی نے تمہیں اسکا مالک بنایا ، یہ تو مجھے شکایت کرتا ھے کہ تم اسکو بھوکا رکھتے ھو اور اسکو تھکا دیتے ھو !)) بروایت ابوداود
الله تعالی سے دعاء ھے کہ وہ ھمیں رحم دل بندے بنائیں اوراپنی اطاعت اور رسول ﷺ کی اطاعت اور سرپرستوں کی اطاعت نصیب فرمائیں ، جیسا کہ ارشاد خداوندی :﴿ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَ أَطِيعُوا الرَّسُولَ وَ أُولِي الْأَمْرِ مِنكُمْ ﴾ اے ایمان والو ! فرمانبرداری کرو الله تعالی کی اور فرمانبرداری کرو رسول (صلی الله علیہ وسلم) کی اور تم میں اختیار والوں کی ،

دوسرے خطبہ کا مضمون

مسلمان بھائیو ! آپس میں مہربانی کرنے سے اللہ تعالی کی رحمت اترتی ھے چنانچہ رسول اکرم ﷺ نے ھمیں آپس میں مہربانی سے پیش آنے کی ترغیب دی ھے اور دوسروں پر سختی اورنا ترسی کرنے سے منع فرمایا ھے چنانچہ حضرت ابو موسی الاشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ھے کہ میں نے رسول اکرم ﷺ سے یہ کہتے ہوئے سنا کہ ((تم لوگ جنت میں اندر نھیں جاسکتے یہاں تک کہ تم آپس میں مہربانی نہ کرو)) انھوں نے عرض کیا کہ : اے اللہ کے پیغمبر ! ھم میں ھر ایک مہربانی کرنے والا ھے ، تو آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ ((جو مطلوب ھے) وہ اپنے خاص رشتہ داروں پر مہربانی نہیں ھے بلکہ عام لوگوں پر مہربانی کرنا -(جنت کے داخلے کا ذریعہ ھے)) بروایت نسائی

دعاء

پروردگار عالم ! ھم سے راضی ھو جائیں اور خلفائے راشدین سے اور سارے صحابہ اور تابعین سے اور ھمارے استاذوں سے اور ھمارے ما ں با پ اور آباء واجداد سے راضی ھو جائیں ، ھم آپ سے ھر وہ خیر چاھتے ھیں جو ابھی موجود ھو یا آئندہ آنیوالا ھو ، ھمیں معلوم ھو یا نہ ھو ، اور ھر اس شر سے آپ کی پناہ چاھتے ھیں جو ابھی موجود ھو یا آئندہ آنیوالا ھو ھمیں معلوم ھو یا نہ ھو ، اور ھم آپ سے جنت چاھتے ھیں اور ھر وہ عمل جو ھمیں جنت کی طرف قریب کردے اور آپ کی پناہ چاھتے ھیں جھنم کی آگ سے اور ھر اس عمل سے جو ھمیں اس کی طرف قریب کر دے ، ھم آپ سے ھر وہ خیر ما نگتے ھیں جسکو حضرت محمد ﷺ نے مانگ لیا تھا ، اور ھر اس شر سے آپ کی پناہ مانگتے ھیں جس سے حضرت محمد ﷺ نے پناہ مانگ لیا تھا ، اورھمیں خاتمہ باسعادت نصیب فرما ئیں ، اورھمیشہ عافیت کا معاملہ فرما ئیں ، اور ھمارے عیبوں کی اصلاح فرما ئیں ، سارے مسلمانوں کی بخشش فرمائیں ،

اللہ تعالی شیخ زاید اور شیخ مکتوم پر رحم فرمائیں ، اور ان کے بھائیوں امارات کے حکمرانوں پر بھی جو آپ کی طرف منتقل ھو چکے ھیں ، اور انکو بھترین مقام عطا فرمائیں ، ان پر رحمتیں اور برکتیں نازل فرمائیں ،

اللہ تعالی صدر مملکت شیخ خلیفہ بن زاید کو اور ان کے نائب کو آپ کی رضا والے اعمال کی توفیق عطا فرمائیں اور ان کے بھائیوں امارات کے حکمرانوں کی اور ان کے قائم مقام کی نصرت فرمائیں ، اور ھمارے اس ملک کو اور سارے مسلمان ملکوں کو امن و امان کی نعمت سے نوازیں --- آمین

نبی اکرم ﷺ کے ارشاد کا مفھوم ھے کہ ((جو شخص میرے اوپر ایک مرتبہ درود بھیجے اس کے بدلے اللہ تعالی اسپر دس مرتبہ رحمت بھیجتے ھیں ، اور اللہ جل شانہ نے درود و سلام کا حکم فرمایا ھے جسکی شروع انھوں نے بذات خود فرمائی اور پھر فرشتوں نے کی ھے جیساکہ ارشاد ھے

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ﴿٥٦﴾	اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے اس نبی پر رحمت بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو! تم (بھی) ان پر درود بھیجو اور خوب سلام (بھی) بھیجتے رہا کرو۔[1] (۵۶)

سبحانك اللهم و بحمدك صل و سلم و بارك على سيدنا محمد و على آله و صحبه ومن تبعهم بإحسان إلى يوم الدين عدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك دائماً أبداً .

المترجم / فیاض سراج الدین